سوال نمبر 2

تعارف:

دنیا میں کئی مذاہب ہیں جن کے اپنے
اپنے نظریات ہیں۔ جو انسان کی ضروریات کو جامع طور
پر پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ مگر دین اسلام ایک
واحد مذہب ہے جو ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور انسان
کی ہر ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ دین اور مذہب
میں تصورات اور اعمال کی بنیاد پر واضح طور پر فرق
ہے جو دین کو مذہب سے نمایاں کرتا ہے۔ اس لیے
دین انسان کی نہ صرف معاشی سماجی اور سیاسی بلکہ روحانی
ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لیے
اسلام کو ہی حقیقی دین کہتا ہے۔ جیسا کہ ارشاد
باری تعالیٰ ہے کہ

"ان الدین عند اللہ الاسلام"

(القرآن)

(بلاشبہ اسلام ہی اللہ تعالیٰ کے
نزدیک حقیقی دین ہے۔)

مذہب: معانی اور وضاحت

← مذہب کے لغوی معنی ہیں راستہ، طریقہ
یا اعتقاد۔

← مذہب کے اصطلاحی معنی ہیں کہ ایسا راستہ

جس پر عمل کر منزل مقصود تک رسائی حاصل کی جائے۔

← مذہب کی دو اقسام ہیں:

مذہب کی اقسام

- سامی مذاہب
  - اسلام
  - عیسائیت
  - یہودیت
- غیر سامی مذاہب
  - بدھ مت
  - ہندو مت
  - جین مت
  - تاؤ مت

دین: معنی اور وضاحت

← دین کے لغوی معنی سزا اور جزا کے ہیں

← اصطلاح میں اس سے مراد ایک مکمل نظام زندگی اور ضابطہ حیات، عقائد، عبادات، اخلاقیات، معاملات زندگی کے ہر شعبے میں کامل راہنمائی فراہم کرتا ہو۔

دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں فرق مندرجہ ذیل بنیادوں پر ہے:

	دین	مذہب
1	دین نہ صرف اعتقاد بلکہ زندگی کے ہر شعبہ کی راہنمائی فراہم کرتا ہے۔	مذہب صرف اعتقاد کا نام ہے۔

2	دین الہامی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔	مذہب الہامی نہیں ہوتا اس میں انسان کی اپنی تخلیق بھی شامل ہوتی ہے۔
3	دین میں توحید پر بہت زور دیا گیا ہے اور اس میں شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔	مذہب میں بہت سے خداؤں کا ذکر ہے اور شرک پایا جاتا ہے۔
4	اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے۔	اللہ تعالیٰ کو اسلام کے علاوہ کوئی مذہب دین کے طور پر قبول نہیں۔
5	دین کی تعلیمات غلطیوں سے پاک ہیں۔	مذہب کی تعلیمات میں غلطیوں کی گنجائش ہے۔
6	دین پوری انسانیت کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔	مذہب صرف خاص لوگوں اور علاقوں تک رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دین کی اہمیت و ضرورت اور انسانی زندگی

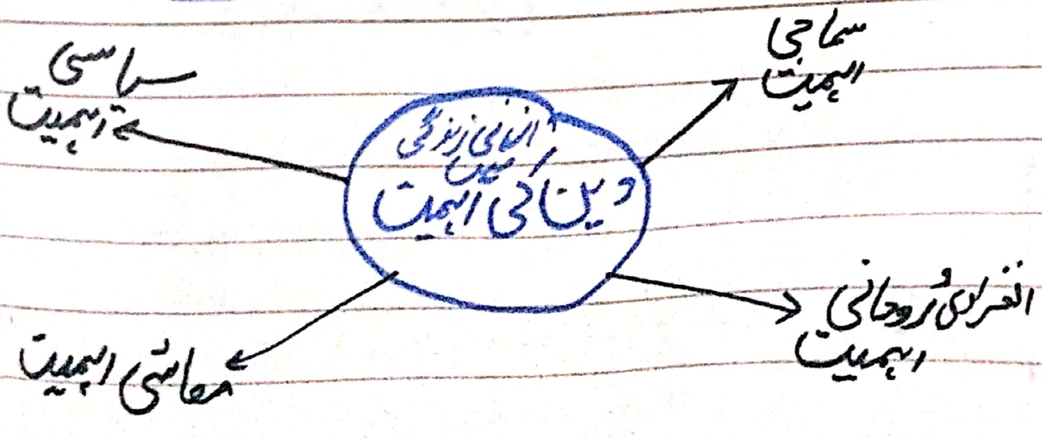

(1) سماجی اہمیت و ضرورت

انسانی زندگی میں دین کی سماجی اہمیت و ضرورت درج ذیل ہے۔

مساوات قائم کرنا

دین رنگ و نسل کے امتیاز کو ختم کر کے مساوات قائم کرتا ہے۔ ارشاد نبوی ؐ ہے کہ

"کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فوقیت نہیں سوائے تقوے کے۔"

(خطبہ حجۃ الوداع)

رواداری کا فروغ

دین معاشرے میں کسی بھی قسم کا جبر روا نہیں رکھتا۔ انسان کو شخصی آزادی دیتا ہے جس سے رواداری کو فروغ ملتا ہے۔ قرآن میں آتا ہے کہ

"لا اکراہ فی الدین" (القرآن)

(دین میں جبر نہیں)

امن و امان کا قیام

دین مساوات کی نفی کر کے معاشرے میں امن و امان کا قیام کرتا ہے۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے کہ

"اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا" (القرآن)

Scanned with CamScanner

(ii) سیاسی اہمیت و ضرورت

انسانی زندگی میں دین کی سیاسی اہمیت و ضرورت کی وجوہات درج ذیل ہیں:

عدل کا حکم

دین عدل و انصاف کا داعی ہے۔ اگر سیاسی نظام میں عدل نہ ہو تو وہ تباہی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عدل کرنے کے بارے میں کہا ہے کہ:

"اعدلو ھو اقرب للتقویٰ" (القرآن)

(عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے)

احتساب کا نظام

دین احتساب کا نظام دیتا ہے جس میں عاملین سے ان کی ذمہ داریوں پر پوچھ گچھ ہوتی ہے اور وہ جواب دہی کے پابند ہوتے ہیں۔ "خلفاء راشدین کے دور میں احتساب کے نظام کی تصویر کہیں نہیں ملتی" (مولانا مودودی)

اس نظام کی وجہ سے سیاسی نظام میں استحکام آتا اور بد امنی کا وجود نا ہونے کے برابر رہتا۔

(iii) معاشی اہمیت و ضرورت

انسانی زندگی کا حوالے دین کی معیشت میں اہمیت درج ذیل بنیادوں پر واضح ہوتی ہے:

Scanned with CamScanner

حلال رزق کمانے کا حکم

دین نے حلال رزق کمانے کے لیے حلال ذرائع کے استعمال کا حکم دیا ہے۔

"اے لوگو! زمین میں حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔"

(۱۷) انفرادی و روحانی ضرورت و اہمیت

فطری ضرورت

دین ایک فطری اور جبلی ضرورت ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ

"کل مولود یولد علی الفطرۃ"

(ہر بچہ مسلم فطرت پر پیدا ہوتا ہے)

سکون قلب کا ذریعہ

دین نے دماغی اذیت اور پریشانی کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے سکون قلب کی وعید سنائی ہے۔ ارشاد ہے کہ

"بے شک دلوں کو اطمینان اللہ کی یاد سے ہوتا ہے۔" (القرآن)

شرف انسانیت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی۔" (القرآن)

Scanned with CamScanner

خلاصہ بحث

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
اسی بنیاد پر اسے باقی مذاہب سے امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ یہ انسان کی زندگی کے ہر پہلوؤں اہمیت کا حامل ہے چاہے وہ پہلو سیاسی ہو یا معاشی روحانی ہو یا سیاسی۔ دور حاضر کے انسان کی فلاح اور بقاء اسی میں ہے کہ وہ دین کے اصولوں پر پورا پورا عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"اے ایمان والو! اسلام میں
پوری طرح داخل ہو جاؤ"
(القرآن)